سوال

(23) ایک پاکدامن مسلمان کا سابقہ بدکاری کی مرتکب سے نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری عمر پچیس برس ہے اور میں نے چھوٹی عمر میں نکاحِ متعہ کیا تھا، مجھے علم ہے کہ اہل سنت متعہ کو حرام سمجھتے ہیں۔ متعہ کرنے کے اسباب بہت ہیں جن کا ذکر کرنا مشکل ہے، لیکن میرے حالات ہی ایسے بن چکے تھے کہ مجھے ایسا کرنا پڑا اور اب میں اس متعہ کے عظیم گناہ کے متعلق اپنے آپ سے سوال کرتی رہتی ہوں اور جب مطلقاً یہ گناہ ہے تو میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتی ہوں اور میری دعا ہے کہ وہ مجھے صحیح راستے کی رہنمائی فرمائے۔ ہم اس وقت نبی ﷺ کے دور سے بالکل ہی مختلف دور میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اس لیے مجھے بعض اوقات حلال اور حرام کے درمیان تمیز کرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ میں ایک یورپی مسلمان عورت ہوں۔

اب میں ایک ایسے مسلمان نوجوان کو جانتی ہو جس نے پہلے شادی نہیں کی اور وہ مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے لیکن مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس کا میرے ساتھ شادی کرنا کوئی اچھا اور افضل نہیں اور نہ ہی اس میں اس کی مصلحت ہے لیکن مجھے اس کا پورا یقین بھی نہیں کہ واقعی اس کے لیے ایسا ہی ہو۔

اولاً اس لیے کہ ہماری قدریں فی الحال کچھ حد تک مشابہ ہیں، اسی طرح ہم بہت سارے معاملات میں ایک دوسرے کے مشابہ ہیں واقعی حقیقت یہ ہے کہ میں نے ابھی تک کسی ایسے شخص کو نہیں دیکھا جو معاملات مین اس حد تک میرے ساتھ موافق ہو، لیکن اس کی زندگی مجھ سے کچھ مختلف رہی ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت و فضل سے اسے ان اشیاء سے بچا کر رکھا ہے جن میں میں پڑی ہوئی تھی۔

اس شخص کے ساتھ زندگی بسر کرنے سے یہ بھی زیادہ میں جو چیز چاہتی ہوں وہ یہ ہے کہ وہ میرے ساتھ شادی کرنے کے فیصلے میں مطمئن ہو اور اسے یہ شعور ہو کہ ایسا کرنا دینی اعتبار سے صحیح ہے یا ایسا کرنا اس کے لیے جائز ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی رشتہ مناسب اور کفو ہو یعنی جس شخص کا دین اور اس کی امانت پسند ہو تو اس سے آپ کو صرف خدشات اور شکوک وشبہات اور گمان 'جن کی کوئی قدر و قیمت نہیں اور نہ ہی ان پر اعتماد کیا جا سکتا ہے' پر اعتماد کرتے ہوئے شادی میں دیر نہیں کرنی چاہیے اور ایسے خیالات کی طرف متوجہ بھی نہ ہوں۔ بلکہ اگر اس شخص کے اوصاف ایسے ہی ہیں جیسا کہ آپ نے بیان کیے ہیں تو پھر آپ اسے قبول کرتے ہوئے اس سے شادی کر لیں اور اس میں کسی بھی قسم کا تردد نہ کریں۔

اور آپ سے جو نکاحِ متعہ ہو چکا ہے اس میں تو کوئی شک وشبہ نہیں کہ متعہ کرنا حرام ہے اور یہ (دورِ نبوی میں حلال ہونے کے بعد دورِ نبوی میں ہی) منسوخ ہو چکا ہے اور اب اس

طریقہ پر شادی کرنا جائز نہیں۔ جب آپ کو یہ علم ہوچکا ہے تو پھر آپ اپنے کیے پر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگیں اور اس سے توبہ واستغفار کریں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 61

محدث فتویٰ